Lesson 13. Al-Baqarah (Ayaat 102 - 103): Day 55 سُوْرَةُ الْبَقَرَة کی تفسیر

یہود نے کتاب اللہ کو پیٹھ پیچھے ڈال دیا۔ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ

اور ان (ہزلیات) کے پیچھے لگ گئے جو سلیمان کے عہدِ سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے۔

جب انسان کسی ایک چیز کو اپنی زندگی سے نکالتا ہے تو خالی جگہ پر ہوا ہوتی ہے۔ جگہ خالی نہیں رہتی۔ اس کی جگہ کوئی اور چیز لے لیتی ہے۔ دل سے کتاب نکلتی ہے تو اس کی جگہ خرافات لے لیتی ہیں۔ آج مسلمان اُمّت کیا کر رہی ہے؟ قرآن چھوڑ کر کچھ اور اچھا کر لیں تو اچھا ہے لیکن عموماً لوگ شیطان کے پیچھے لگ جاتے ہیں۔

وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى
الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ
فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا هُمْ بِضَاۗرِّيْنَ
بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۭ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ
اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ڟ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۭ لَوْ كَانُوْا
يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٢﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ۭ لَوْ كَانُوْا
يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٣﴾

اور سلیمان نے مطلق کفر کی بات نہیں کی، بلکہ شیطان ہی کفر کرتے تھے کہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔ اور ان باتوں کے بھی (پیچھے لگ گئے) جو شہر بابل میں دو فرشتوں (یعنی) ہاروت اور ماروت پر اتری تھیں۔ اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے تھے، جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو (ذریعۂ)

آزمائش ہیں۔ تم کفر میں نہ پڑو۔ غرض لوگ ان سے (ایسا) جادو سیکھتے، جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دیں۔ اور خدا کے حکم کے سواوہ اس (جادو) سے کسی کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے تھے۔ اور کچھ ایسے (منتر) سیکھتے جو ان کو نقصان ہی پہنچاتے اور فائدہ کچھ نہ دیتے۔ اور وہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی چیزوں (یعنی سحر اور منتر وغیرہ) کا خریدار ہو گا، اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ اور جس چیز کے عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا، وہ بری تھی۔ کاش وہ (اس بات کو) جانتے ﴿۱۰۲﴾ اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیز گاری کرتے تو خدا کے ہاں سے بہت اچھا صلہ ملتا۔ اے کاش، وہ اس سے واقف ہوتے ﴿۱۰۳﴾

(1) تم کفر میں نہ پڑو۔ یعنی حکم تو اللہ کا چلے گا، تم اس کی نافرمانی نہ کرو۔

لوگ ان سے (ایسا) جادو سیکھتے، جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دیں۔ ایک تو یہ کہ جادو سیکھتے اور اس سے اچھے کام لینے کی بجائے بُرے کام سیکھتے۔ یعنی بجائے صلح کروانے کے لڑائی ڈلواتے۔ کہیں مریض کو شفا دلوا دیتے یا کوئی سڑک ہی بنوا دیتے۔ فائدے کی بجائے نقصان کے کام کرتے۔ اور پھر کہا گیا جادو سے نہ ڈرو، تسلّی دے دی گئی کہ اللہ مھیمن ہے۔

اور خدا کے حکم کے سوا وہ اس (جادو) سے کسی کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے تھے۔ یعنی فکر نہ کرو، اللہ کی مرضی کے بغیر کچھ نہ ہو گا۔ یہاں سے پتا چلتا ہے کہ جادو چاہے خیر کے لئے کیا جائے یا شر کے لئے، ہوتا اس سے نقصان ہی ہے۔ جادو حرام ہے، نہ کرنا جائز ہے اور نہ کروانا۔ جس نے جادو سیکھا یا سکھایا اُس کا آخرت میں کوئی حصّہ نہیں ہے۔

(2) اور جس چیز کے عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا، وہ بری تھی۔ کاش وہ (اس بات کو) جانتے۔ صرف اس ایک آیت میں قران نے جادو کی حقیقت بتادی ہے۔ اب بیک گراونڈ کو ساتھ لے کر جادو کے مضمون پر بات کرتے ہیں۔

بنی اسرائیل کا قصّہ چل رہا ہے۔، بنی اسرائیل نبیوں کی اولاد تھے۔ ہزاروں نبی آئے تھے۔ اُن سب کے نقشِ قدم پر چلتے۔ آج دنیا ان کے لئے جنت بن جاتی، انہوں نے رسولوں کی پیروی چھوڑ دی۔ اور شیطان کی پیروی شروع ہو گئی۔ سیدھا راستہ چھوڑ کر غلط راستے پر چل پڑے۔ یعنی حکم تو گیا تھا کہ کتاب کو مضبوطی سے پکڑ لو اور خواہش کی پیروی نہ کرو۔ اپنا جائزہ لیں۔ اللہ کا حکم ہے؛

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۚ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے (فتنوں) میں نہ پڑو۔

یہود نے نورانی علم چھوڑا تو ظلماتی علم لے لیا۔ تورات اور قرآن نوری علم ہے، جادو کا تو نام ہی دیکھیں بلیک میجک، یعنی کالا اندھیرا۔ یہ سفلی علم کرنے والے دل کے اندھے ہوتے ہیں۔

یہ نہیں کہ یہود نے کتاب کو گھر سے نکال دیا بلکہ کتاب سے دلی لگاؤ ختم ہو گیا۔ سچّی کتاب چھوڑ دی لیکن جھوٹی کہانیاں پڑھنا شروع کر دیں۔ آج گھروں میں کتنے اور کیسے میگزین ہیں؟ اپنے گھر چیک کریں۔ فیشن کے نام پر بے ہودگی ہے۔ گن لیں کہ کتنے قرآن ہیں۔ کتنی سی ڈی یا دینی بروشر ہیں۔ ہم تو دین کو بھی فن بنانا چاہتے ہیں کہ انجوائے کریں۔ یہ کوئی مزے لینے والی چیز ہے۔ یہ دین کا علم ہے۔

اگر ہدایت لینے گئے ہیں تو اُسی بات پر فوکس کریں۔

جب بنی اسرائیل کا زوال شروع ہُوا تو ان پر بخت نصر بادشاہ نے حملہ کیا تھا۔

٥٨٦ قبل مسیح میں عیسیٰؑ کے آنے سے پہلے بابل میں جادو بڑا عام تھا۔ یہود نے بابل میں رہنے والوں کی طرح جادو سیکھ لیا۔ سلیمانؑ کو اللہ نے معجزات عطا فرمائے تھے۔ جادو کرنے کرانے میں جن بھی شامل تھے۔ سلیمانؑ نے جب لوگوں کا جادو میں اس قدر شوق دیکھا تو ایک حکم دیا (قانون پاس کیا) کہ سارے شہر سے جادو کی کتابیں جمع کرو۔ تو انھوں نے وہ ساری کتابیں اپنے تخت کے نیچے دبا دی تا کہ لوگ اُن کو استعمال کرنا چھوڑ دیں۔ سلیمانؑ کی وفات کے بعد شیطان نے لوگوں کے دلوں میں یہ بات ڈال دی کہ سلیمانؑ کے پاس جو معجزات تھے وہ جادو کی وجہ سے تھے۔ وہ نبی نہیں تھے وہ بادشاہ تھے۔ آج بھی یہود سلیمانؑ کو کنگ کہتے ہیں نبیؑ نہیں کہتے۔ پھر شیطان نے لوگوں کو وہ منظر دکھایا کہ اُن کے تخت کے نیچے کتابیں ہیں تو انہوں نے وہی بات مان لی۔ حالانکہ وہ گڑھا کھود کر دبا دی گئی تھیں تا کہ لوگ استعمال نہ کر سکیں۔ یہود کے اندر نسل در نسل یہ بات عام ہو گئی کہ سلیمانؑ جادوگر تھے۔ یہ بات اللہ کے نبیؐ تک بھی پہنچی۔ اللہ کے ایک نبیؑ کے بارے میں ایسی بات؟ حالانکہ اس دوران ایک لمبا عرصہ گزر چکا تھا۔ سلیمانؑ بنی اسرائیل کے عروج کے دور میں نبیؑ تھے۔ ہزاروں سال بعد یہ بات اللہ کے نبیؐ تک پہنچی تو اللہ نے سلیمانؑ کی بے گناہی کا ثبوت دیا۔ اللہ نے گواہی دی کہ وہ ایک نبیؑ تھے۔

آپ پر اگر کوئی الزام لگ جائے تو صبر کریں اللہ آپ کی بے گناہی کا ثبوت دے گا۔ (انشااللہ)

ہم لوگوں سے کہتے رہتے ہیں۔ آپ مطمئن ہو جائیں اور اپنا معاملہ اللہ پر چھوڑ دیں۔

إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ. سورۃ یوسف آیت 86

کہ میں اپنے دکھ و غم کا اظہار اللہ سے کرتی ہوں۔

اب آگے ہاروت اور ماروت کا قصّہ آتا ہے۔اس کے بارے میں کچھ مختلف رائیں ہیں۔

ہمارے لئے اتنا کافی ہے۔ کہ یہ اللہ کے دو فرشتے تھے اور جادو جانتے تھے۔ان کو لوگوں کی آزمائش بنا کر بھیجا گیا تھا۔لوگ ان کو کہتے کہ ہمیں جادو سکھاؤ۔یہ لوگوں کو منع کرتے کہ جادو حرام ہے لیکن لوگ باز نہ آتے تو یہ سکھا دیتے۔ فرشتوں کی تو پکڑ نہیں ہو گی کیونکہ انہیں آزمائش کے لئے بھیجا گیا تھا۔ اب یہاں سے یہ پتا چلتا ہے کہ جب لوگ سیدھے راستے پر نہیں چلتے کتاب اللہ سے دور ہو جاتے ہیں تو اللہ اُن کو باطل میں مصروف کر دیتا ہے۔یہ قوم اس طرح کے کاموں میں پڑ گئی۔دوسری بات یہ کہ ذرا سوچیں کہ یہ فرشتے کس شکل میں آئے ہونگے، بابوں کی شکل میں۔ظاہر ہے انسانی روپ میں ہونگے۔عامل، نجومی۔جادو کرتے کراتے۔ہر مشکل کا حل۔ساس سے جان چھڑائیں۔محبوب آپ کے قدموں میں۔ایک ہفتے میں علاج۔اگر جادو سے سب کچھ ہوتا تو بابا جی خود وہاں بیٹھے ہوتے؟

ہمارے اپنے ملک کا کیا حال ہے؟ہمارے خاص طور پر پنجاب کے شہروں میں ہر جگہ آپ اشتہار دیکھیں گے۔

(1) یہود نے پہلے نبیوں کو قتل کیا۔
(2) پھر یہود نے نبیوں کی تکذیب کی۔مذاق اُڑایا
(3) کتاب اللہ کو پیچھے ڈال دیا اور جادو ٹونوں میں پھنس گئے۔

دیندار طبقہ خراب ہُوا تو نبیوں پر الزام لگائے تا کہ لوگوں کی توجہ خود سے ہٹا کر نبیوں کی طرف کر دیں اور یہاں تک کہتے تھے کہ (بائبل میں) سلیمانؑ کا دل اللہ کی یاد سے پھر گیا ہے (نعوذ باللہ)۔اور ایسی ایسی باتیں ہیں ان کی کتابوں میں، کہ سلیمانؑ کا دل بیویوں سے لگ گیا تھا، نبیوں کے شراب کے قصے

اور حضرت لوطؑ پر اپنی بیٹیوں کے ساتھ تعلقات (نعوذ باللہ) اس قدر خرافات ہیں یہود اور عیسائی کتابوں میں۔ ہم کیسے اپنے بچوں کہ یہ کتاب پڑھنے کی اجازت دے سکتے ہیں؟

اپنے بچوں کو قرآن پڑھائیں۔ دوسری بات یہ کہ ہم مسلمانوں نے سلیمانؑ کے بارے میں کیا کہا؟

نقشِ سلیمانی، جنتر منتر، فال گیری یہ سب ہمارے پاکستان میں ہو رہا ہے۔

عروج کے لئے لوگ کتاب اللہ سے ہدایت لیتے ہیں اور جب قوموں پر زوال آتا ہے تو اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اللہ کی کتاب کو بس گھول کر پی لیتے ہیں، تعویذ بنا لیتے ہیں لیکن مرضی اپنی کرتے ہیں۔ قرآن آخرت بنانے کی بجائے دُنیا بنانے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ کہ قرآن سے حساب کتاب لگا کر، جادو کروالو۔ آپ کب پیدا ہوئے، ماں کا نام اور وہ کب پیدا ہوئی وغیرہ۔

اُردو اخبار کھول کر دیکھ لیں۔ جادو سے اولاد آپ کے قابو میں۔ نوکری کے لئے اور خاوند کے اور پتا نہیں کون کونسے جادو کروالیں۔ آگے لکھا ہوتا ہے خواتین کے لئے پردے کا انتظام، یعنی جادو کروالو، شرک کرو اور پردہ کرلو۔

اَب استخارے بھی آن لائن کروالو۔ یہ وہ دعا جو اللہ کے نبیؐ نے ہمیں سکھائی کہ خود پڑھیں۔

آج اُمّت کے یہ حالات ہیں۔ کہ فلاں بابا اور فلاں پروفیسر سے آپ کا مسئلہ حل ہوا۔ کیا یہ شرک نہیں ہے؟ کہاں کہاں ذلیل نہیں ہو رہے ہم؟ خود نماز پڑھ کر دعا نہیں کرتے، دوسروں کو پیسے دے کر دعا کرواتے ہیں۔ جادو کے نام پر کیا کچھ ہو رہا ہے۔

اب دیکھتے ہیں کہ جادو کیا ہے؟ جادو حقیقت ہے۔ غیر مرئی قوّت ہے۔

ایک تو جسم پر چوٹ لگتی ہے تو تکلیف ہوتی ہے اور روح پر چوٹ لگنے کا نام جادو ہے۔ روح نظر نہیں آتی۔ جادو کرنے والے شیاطین کو خوش کرتے ہیں۔ جادو سیکھ کر گندے اور غلط کام کرتے ہیں۔ ہر خلاف شریعت کام کرتے ہیں۔ عورتوں کے پیریڈ والے خون کے ساتھ آیات لکھتے ہیں۔

(استغفر اللہ) غسل خانوں میں قرآن کے صفحے فرش پر رکھ کر اوپر چلتے ہیں، ہر وہ کام کرتے ہیں جن سے شیاطین خوش ہوں۔ قبرستان میں راتوں کو بیٹھ کر چلّے کرتے ہیں اور جن کو قابو کرتے ہیں۔

کبھی شیاطین غالب آجاتے ہیں اور کبھی جادو کرنے والے۔ پھر وہ جن نوجوان لڑکیوں پر عاشق ہو جاتے ہیں۔ اور کئی کہانیاں سُننے کو مل جاتی ہیں۔ جادو کرنے والے ستاروں کی پوجا کرتے ہیں، قتلِ ناحق کرتے ہیں۔ شرکیہ کلمات پڑھتے ہیں۔ زنا، بدکاری کرتے ہیں۔ عورتوں کی ناپاکی کا انتظار کرتے ہیں تا کہ تعلقات قائم کریں۔

جادو کا علاج اور بچاؤ کیسے کریں؟ اسلام ہمیں پہلے سے تیار کرتا ہے کہ مسائل سے کیسے بچا جائے۔

(1) ایک تو یہ کہ اپنا عقیدہ پختہ رکھیں۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور ہر قوّت اور طاقت اللہ کے پاس ہے۔ اللہ کی مرضی کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا۔

(2) اللہ کے نبیؐ پر پکا ایمان۔ حفاظت کے لئے مسنون دعائیں پڑھیں۔

(3) پانچ وقت کی نماز پڑھیں۔ فرائض کی پابندی

(4) کبائر سے بچیں۔ اپنے آپ کو خاص طور پر بڑے (کبیرہ) گناہوں سے بچا کر رکھیں، ڈیپریشن، اور پینک اٹیکس وغیرہ جادو ہی کی قسم ہیں۔ قرآن سے علاج کریں۔ باہر کی مخلوق اثر کرتی ہے۔

(5) ہر قسم کا حرام کام چھوڑ دیں۔

(6) چھوٹے گناہوں پر توبہ کریں

(7) طہارت کا خیال رکھیں۔ ظاہری اور باطنی طور پر پاک صاف رہیں

(8) اپنے حُسن کی نمائش نہ کرتی پھریں۔ سورۃ البقرہ کی آخری آیات پڑھیں۔ چاروں قل پڑھیں۔ نبیؐ پاک پر بھی جادو ہُوا تھا۔

(9) گھر سے نکلتے وقت کی دعا پڑھیں۔ ولا حول ولا قوۃ پڑھیں (حدیثؐ ہے کہ جب بندہ یہ دعا کرتا ہے تو ایک فرشتہ کہتا ہے کہ تجھے ہدایت دے دی گئی، تو بچ گیا)۔ آیت الکرسی پڑھیں۔

(10) ہر صبح سات عجوہ کھجور کھائیں

(11) مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دعا دل میں پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلاً۔ (ترمذی)

تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کی ہیں جس نے بچایا مجھے اس مصیبت سے جس میں تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی مخلوق میں سے بہت ساروں پر فضیلت دی۔

بعض دفعہ ہم کہتے ہیں کہ سب کچھ پڑھا تھا پھر بھی جادو ہو گیا۔ تو اِس کو اللہ کی آزمائش سمجھیں۔ اگر جادو ہو جائے تو کسی عامل کے پاس جانے کی بجائے خود شرعی طریقے سے علاج کریں۔ جان چلی جائے لیکن ایمان نہ جائے۔ باقی تفصیل ویب سائٹ سے لیں۔

جادو، بُری نظر اور شیاطین سے بچنے کی دعائیں پڑھیں۔

خاص بات یہ کہ جادو کفر ہے۔ آج بھی آپ نے پڑھ لیا اور آگے جا کر سورۃ طٰہٰ میں بھی پڑھیں گے۔ جادو کرنے والا اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔ اس کے دل میں ایمان نہیں رہتا۔ اسلامی حکومت ہو تو قتل تک کا حکم ہے۔

اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیز گاری کرتے تو خدا کے ہاں سے بہت اچھا صلہ ملتا۔ اے کاش، وہ اس سے واقف ہوتے ﴿۱۰۳﴾

آخری حکم کہ کاش وہ ایمان لے آتے۔ مفسّرین کہتے ہیں کہ جادو کرنے کرانے والے نے اگر کبھی زندگی میں یہ کام کیا ہو تو پھر کلمہ پڑھے۔ تجدیدِ ایمان کرے۔ اللہ سے توبہ کریں تقویٰ کریں۔ اللہ سے خیر اور اجر پائیں گے۔ جادو والی غلطی ہو چکی ہے تو بعد میں ایمان لائیں۔

اپنے آپ کو نیکی کے اجتماعی کاموں میں مصروف رکھیں، ایسے کاموں کے لئے وقت ہی نہیں ملتا۔

شیطان نماز کے دوراں صفوں میں آتا ہے جگہ نہ چھوڑیں۔

اللہ تعالیٰ ہم کو ہر طرح کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین۔